جواب : نمازِ عشاء سے پہلے چار سنتوں کا ثبوت نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرامؓ سے قطعاً نہیں ملتا، جیسا کہ مشہور دیوبندی مولوی تقی عثمانی کہتے ہیں : "البتہ اربع قبل العشاء کے ثبوت میں کوئی حدیث معروف کتبِ حدیث میں نہیں ملتی، تمام فقہاء حنفیہ اربع قبل العشاء کو سنن غیر رواتب میں بالالتزام ذکر کرتے ہیں، کبیری شرح منیۃ المصلی میں دلیل کے طور پر یہ حدیث ذکر کی ہے کہ :(من صلی قبل العشاء أربعاً کان یتهجد من لیلته ......الخ) اور سنن بن سعید بن منصور کا حوالہ دیا ہے، لیکن علامہ بنوری (دیوبندی) نے "معارف السنن : ۴/ ۱۱۵" میں ثابت کیا ہے کہ یہاں صاحب کبیری سے تسامح ہوا ہے، اصل حدیث یوں ہے کہ : (من صلی قبل الظهر اربعاً کأنما تهجدمن لیلته) "لہٰذا اس سے استدلال درست نہیں"۔(درس ترمذی از تقی عثمانی دیوبندی : ۲/ ۱۹۶۔۱۹۷)

میں کہتا ہوں کہ "من صلی قبل الظهر......" یہ روایت بھی ضعیف ہے، امام ہیثمیؒ فرماتے ہیں کہ میں راوی ناحفص بن سالم وغیرہ کا ذکر کہیں سے نہ پا سکا۔ (مجمع الزوائد : ۲/ ۲۲۱)

فائدہ : نمازِ عشاء سے پہلے تحیۃ المسجد اور تحیۃ الوضو کی دو دو رکعتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔

سوال : جماعت کے ساتھ بعد میں ملنے والا مقتدی کب کھڑا ہو گا؟ عبدالودود جہلم

جواب : جماعت کے ساتھ بعد میں ملنے والا امام کے دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہو کر نماز پوری کرے گا۔ جیسا کہ حضرت مغیرہ بن شعبہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور میں نماز سے پیچھے رہ گئے، حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ ایک رکعت پڑھا چکے تھے : (فلما سلم قام النبی ﷺ وقمت فرکعنا الرکعة التی سبقتنا) یعنی :"جب آپؓ نے سلام پھیرا تو نبی کریم ﷺ اور میں کھڑے ہو گئے، ہم نے اپنی وہ رکعت پڑھی جو پہلے گزر چکی تھی"۔ (صحیح مسلم :۲۷۴)

یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ امام کے دونوں طرف سلام پھیرنے کے بعد مقتدی کھڑا ہو گا، بعض لوگ امام کے ایک طرف سلام پھیرنے کے فوراً بعد کھڑے ہو کر نماز پوری کرتے ہیں، یہ صحیح نہیں۔

سوال : کیا مقتدی بھی "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے گا؟ عبدالودود جہلم

جواب : مقتدی بھی "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے گا، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : "جب امام "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے تو تم "اللھم ربنا لک الحمد" کہو"۔ (صحیح البخاری :۷۹۶، صحیح مسلم :۴۰۹)

تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ امام "اللھم ربنا لک الحمد" یا مقتدی "سمع اللہ لمن حمدہ" نہیں کہے گا، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ امام کے "سمع اللہ لمن حمدہ" کہنے کے بعد مقتدی "سمع اللہ لمن حمدہ" کہے گا۔(الحاوی از سیوطیؒ : ۱/ ۳۶)